س) اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

start with the summary of the answer as introduction.

جواب) اسلام کا تعارف:

اسلام سے مراد ایک ایسا دین اور طرزِ زندگی ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے نازل فرمایا۔

یہ لفظ عربی کے "سَلَمَ" اور "سِلْم" سے نکلا ہے۔ جن کے معنی ہیں:

- امن و سلامتی
- اطاعت اور فرمانبرداری۔

اصطلاحی معنوں میں:

- دل و جان سے اللہ کے حکم کے آگے جھک جانا
- صرف اللہ کی عبادت کرنا
- اپنی زندگی کو اس کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق گزارنا

امام غزالی کے نزدیک

"اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے"

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اسلام کے معنی اطاعت کے ہیں۔ دین اسلام کا نام اسلام اس لیے رکھا گیا ہے کہ خدا کی اطاعت کی جائے۔

اسلام: الہامی دین:

اسلام ایک الہامی دین ہے۔ اس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں اس طرح کیا۔ اللہ کا ارشاد ہے

ان الدین عند اللہ الاسلام (آل عمران آیت نمبر ۱۹)

ترجمہ: بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

آخری اور کامل دین:

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

اسلام ہمیں زندگی گزارنے کے اصول بتاتا ہے۔ اسلام زندگی کے ہر شعبے میں ... رہنمائی کرتا ہے لہٰذا اسلام ایک

کامل دین ہے۔
سورۃ المائدہ آیت 03 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم
نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر
دیا اور میں نے تم پر اپنا احسان پورا کر دیا اور
میں نے اسلام کو تمہارے لیے دین پسند کیا

اسلام کی نمایاں خصوصیات

1) عقیدہ توحید اسلام کی بنیاد

عقیدہ توحید سے مراد خدا کی ذات کو ایک ماننا
اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرانا ہے۔ یہ ہمارے
کلمے کا پہلا حصہ ہے۔ خود اللہ تعالیٰ قرآن
میں اس کا ذکر فرماتے ہیں
ارشادِ باری تعالیٰ ہے

قل هو الله احد

ترجمہ: کہہ دو وہ اللہ ایک ہے
تمام انبیاء کرام نے ہمیں توحید کا سبق دیا ہے
توحید کو مان کر ہی اسلام میں داخل ہوا جا سکتا ہے
مولانا شبلی نعمانی سیرت النبی میں کہتے ہیں۔
"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"
اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور اس قلعہ میں
داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

leave a line space between headings for neatness.

2) عقیدہ رسالت

اسلام کا دوسرا اہم اور بنیادی جزو عقیدہ
رسالت ہے۔ حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا آخری
نبی ماننا عقیدہ ختم نبوت ہے جس پر
یقین کیے بغیر ہم اپنے آپ کو مسلمان نہیں
کہہ سکتے

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبین

(سورۃ الاحزاب 40)

ترجمہ: "محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ بلکہ وہ اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہیں۔"

نبی ایک معلم ، پیر کامل اور بانی ہیں۔ وہ شریعت میں قانون کا اہم سرچشمہ ہیں۔ وہ بہترین معلم انسانیت ہیں۔

حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے

"بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا۔"

سنت رسول ہمارے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے نبی پاک کی زندگی مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوہ حسنہ

ترجمہ: "یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے"

(سورۃ الاحزاب آیت 21)

اللہ تعالیٰ نے خود بیشتر مقامات پر اپنی اور رسول کی اطاعت کا حکم دیا ہے

یا ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول

ترجمہ: "اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو"

(سورہ النساء آیت 59)

3) عظمتِ انسانیت

جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے

یہی پیام سحر ہے مجھے تو کیا معلوم

(بال جبریل)

اللہ نے انسان کو سب سے اعلیٰ منصب عطا کیا ہے۔ کائنات کی ہر چیز انسان کے تابع کردی

CamScanner

انسان زمین پر اللہ کا نائب ہے

ترجمہ: "اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں فرشتوں نے عرض کیا، کیا تو اس میں ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو اس میں فساد کرے گا۔ اور خون بہائے گا؟ حالانکہ ہم تیری حمد کیساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے"

(سورۃ بقرہ آیت 30)

اس آیت میں انسانی عظمت، ذمہ داری اور اللہ کی حکمت کا بیان ہے۔

one reference is enough for a single argument

ولقد کرمنا بنی آدم

(سورۃ بنی اسرائیل آیت 70)

ترجمہ: "اور بے شک ہم نے آدم کی اولاد کو عزت دی"

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو عزت دی ہے رنگ نسل، قوم، زبان، مرد، عورت، مذہب کی کوئی شرط نہیں ہے

کسی بھی نسلی یا لسانی برتری کا تصور اسلام میں ناقابلِ قبول ہے۔

keep the description of a single argument bit brief and increase the no of arguments instead.

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ترجمہ: بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا

(سورۃ التین آیت 4)

مکمل ضابطہ حیات

اسلام زندگی کے ہر حوالے سے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ چاہے وہ انسان کی انفرادی زندگی ہو، خاندانی زندگی ہو یا اجتماعی زندگی ہو

انسان کی پیدائش سے لے کر تمام معمولات زندگی میں ہمیں اسلام ہی سے رہنمائی حاصل ہے

CamScanner

اسلام اخلاقیات کو بنیادی حیثیت دیتا ہے۔
• سچائی، عفوودرگزر اور صبر جیسے اوصاف کو اپنانے
کی تلقین کرتا ہے۔
• غیبت، جھوٹ، حسد، تکبر، بدگمانی جیسے اخلاقی
برائیوں سے روکتا ہے۔

اسلام اخلاقیات کو بنیادی حیثیت دیتا ہے۔
سچائی، عفوودرگزر اور صبر جیسے اوصاف کو اپنانے
کی تلقین کرتا ہے۔

تم میں سب سے اچھا وہ ہے جس کا اخلاق
سب سے اچھا ہے۔
(ابو داود 4682)

اسلام میں تعلیم کو نمایاں مقام حاصل ہے
قرآن کی پہلی وحی کا آغاز "اقرأ" سے ہوا
(پڑھو)
"اللہ ایمان لانے والوں اور علم والوں کے درجے
بلند فرماتا ہے"
(سورۃ المجادلۃ : ۱۱)

حضورؐ نے ارشاد فرمایا
"طلب علم فریضۃ علی کل مسلم"
ترجمہ: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت
پر فرض ہے"

انسان کو حلال رزق کمانے کا درس بھی اسلام ہی
سے ملتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے
ترجمہ: "اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور
نیک عمل کرو"
(سورۃ المومنون : ۵۱)

حضورؐ کا ارشاد مبارک ہے
الکاسب حبیب اللہ
محنت سے رزق کمانے والا اللہ کا محبوب ہے (صحیح بخاری)

اسلام

انسان کو معاشرے میں رہنے کے آداب سکھاتا ہے چاہے وہ خاندانی زندگی میں ہوں یا اجتماعی زندگی میں۔

بیوی کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین

آپ نے فرمایا:

خیرکم خیرکم لاھلہ، وانا خیرکم لاھلی۔

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ ہے، جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے، اور میں اپنی بیوی کے ساتھ سب سے بہتر سلوک کرتا ہوں

(ترمذی: 3895)

والدین کا مقام و مرتبہ بھی بتادیا اور اس پر عمل کا پابند بھی بناتا ہے۔

ترجمہ: اور تمھارے رب کا حکم ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو

(سورۃ اسرا: 23)

والدین کی رضا میں اللہ نے اپنی رضا رکھی ہے، نبی کریم نے فرمایا

"اللہ کی رضا والد کے راضی ہونے میں ہے۔ اور اللہ کی ناراضی والد کے ناراض ہونے میں ہے"

(ترمذی: 1899)

معاشرے کے اندر پڑوسیوں کے حقوق، سیاسی و سماجی نظام اور عدل و انصاف سے متعلق ہدایات بھی انسان کو اسلام ہی مہیا کرتا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالٰی فرماتے ہیں

ترجمہ: "بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حقداروں کو دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کیساتھ کرو"

(سورۃ النساء: 58)

ایک اور جگہ اللہ تعالٰی فرماتے ہیں

ان اللہ یحب المقسطین

"بے شک اللہ انصاف کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے"

(سورۃ الحجرات: ۹)

4) انسانیت کا فروغ:

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ انسانیت کا پیغام دیتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے: ساری مخلوق اللہ کی عیال ہے۔ پس اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں زیادہ محبت ان سے ہے جو اس کی عیال کے ساتھ احسان کریں۔

(بیہقی)

اس حدیث مبارکہ میں اللہ کی تمام مخلوق کا ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ کی مخلوق میں زمین، آسمان، ہوا، پانی، انسان چاہے مسلمان یا غیر مسلم، جانور، درخت ہر چیز شامل ہے۔

قرآن کی ایک آیت کا ترجمہ ہے

ترجمہ: "اور ان کے مال میں سائل اور محروم کا حق ہے"

(سورۃ الذاریات: ۱۹)

اسلام نے غیر مسلم شہریوں کو بھی تحفظ دیا ہے۔

نبی پاک نے ارشاد فرمایا:

"جس نے کسی غیر مسلم (ذمی) پر ظلم کیا... تو قیامت کے دن میں اس کا وکیل ہوں گا"

(ابو داؤد)

پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں ارشاد فرمایا

نبی پاک نے ارشاد فرمایا:

"جبرائیلؑ مجھے بار بار پڑوسی کے حقوق کی وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ انہیں وارث قرار دے دیں گے"

(صحیح بخاری: 6014)

اسی طرح خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ نے ارشاد فرمایا

کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی گورے کو کسی کالے پر، کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے

جانوروں کے حقوق کے بہت سے واقعات آپ کی زندگی سے ملتے ہیں۔

ایک مرتبہ نبیؐ نے ایک اونٹ کو دیکھا جو رو رہا تھا
آپؐ نے اس کے مالک کو بلایا اور فرمایا
کیا تم اس جانور سے اللہ کا خوف نہیں رکھتے
یہ مجھ سے شکایت کر رہا ہے کہ تم اسے بھوکا
رکھتے ہو اور مشقت زیادہ لیتے ہو۔
(ابوداؤد)

اسی طرح اسلام ماحول کے تحفظ کا حکم بھی دیتا
ہے
درختوں کو کاٹنے کی ممانعت، درخت لگانے کی
تلقین کرتا ہے۔
نبیؐ کا ارشاد ہے
ترجمہ: جو کوئی بغیر کسی وجہ کے بیری کا درخت
کاٹے گا، اللہ اسے جہنم میں پھینک دے گا۔
(ابوداود: 5239)
اسلام ہمیں پانی ضائع کرنے سے منع کرتا ہے بے شک
پانی وافر مقدار میں ہی کیوں نہ ہو۔
حضرت عبداللہ بن مغفلؓ بیان کرتے ہیں
رسول اللہؐ نے فرمایا
تم وضو میں بھی اسراف نہ کرو اگرچہ
تم بہتے ہوئے دریا پر ہی کیوں نہ ہو
(سنن ابن ماجہ: 425
مسند احمد)
اسلام مسلمانوں کے درمیان محبت، اخوت، انصاف
اور امن کا پیغام دیتا ہے چاہے وہ مسلمان ہوں
یا غیر مسلم، عرب ہوں یا عجم ہر ایک کے حقوق
محفوظ ہیں
بقول مولانا حالی
کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

امت مسلمہ کا تصور

اسلام کا نمایاں پہلو اخوت ہے۔ اسلام انسانی رشتوں اور معاشرتی ہم آہنگی کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ ان میں سب سے اہم رشتہ ہے اخوت۔ یعنی بھائی چارہ، ہمدردی، محبت اور اتحاد

بقول علامہ اقبال

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

قرآنِ پاک میں بھی اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

انما المومنون اِخوۃ

تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
(سورۃ الحجرات ۱۰)

حاصلِ کلام

مندرجہ بالا نمایاں پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام انسانیت کے لیے بہترین ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کی خصوصیات کو اختیار کرکے دنیا حقیقی طور پر امن اور سلامتی کیساتھ رہ سکتی ہے۔

6

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments